ہمارے اسلاف اپنے کردار کے آئینہ میں
ایک اجمالی خاکہ

از حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب مدظلہٗ قاسمی مہتمم دارالعلوم دیوبند

مشاہیر دارالعلوم دیوبند

اور

ان کی ملّی و قومی خدمات

۱۔ حضرت مولانا سید احمد حسن صاحب امروہویؒ

آپ حضرت نانوتویؒ کے مخصوص تلامذہ میں سے تھے اور جلیل القدر محدّث تھے۔ آپ مدرسہ جامع مسجد امروہہ میں جسے حضرت نانوتویؒ نے قائم فرمایا تھا، ایک طویل عرصہ تک بحیثیت صدرالمدرسین فائز رہے اور آخر عمر تک درس حدیث میں منہمک رہے، آپ علوم قاسمیہ کے امین تھے اور ان کی ترویج میں عمر بھر نمایاں حصہ لیتے رہے۔ اپنی مخصوص صلاحیتوں کے لحاظ سے آپ علوم قاسمیہ کی مجسم تصویر اور بالفاظ دیگر حضرت نانوتویؒ کے مثیل شمار کئے جاتے تھے۔ آپ کا فیضان علمی دور دور تک پہنچا، اور سیکڑوں طالب علم آپ کے درس سے عالم و فاضل بن کر نکلے۔ عالم بے مثل حضرت مولانا عبدالرحمٰن خاں صاحب خورجویؒ مفسر شہیر حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحبؒ امروہی اور اس قسم کے دوسرے اور بھی بہت سے ماہرین علم و فضل آپ کے تلامیذ ہیں جن سے علم دین پھیلا اور ایمان و عرفان کا رنگ دلوں میں جما۔

۲۔ حضرت مولانا نواب محی الدّین خاں صاحبؒ

آپ بھی حضرت نانوتویؒ کے مخصوص تلامذہ اور جلیل القدر علماء میں سے تھے۔ ریاست بھوپال میں آپ مفتی کے عہدے پر فائز رہے۔ آپ کے علم اور پاکیزہ زندگی سے بھوپال اور اس کی ریاست نے برسہا برس فیوض و برکات حاصل کئے۔ آپ گھر کے نواب اور امراء میں سے تھے۔ آپ کے والد ماجد بادشاہ دہلی ظفر شاہ کے مصاحبین خاص میں سے تھے۔ اور حضرت نانوتویؒ کے معتقد تھے۔